باب نمبر 26

جذام

جذام کیا ہے؟ یہ انفیکشن سے پیدا ہونے والی بیماری ہے جو بہت آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔ جراثیم (بسیلی) اس کا سبب بنتے ہیں جو زیادہ تر جلد اور اعصاب پر اثر انداز ہوتے ہیں اس میں جلد کے مختلف قسم کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہونا اور ہاتھوں اور پیروں کا مفلوج ہو جانا۔

لوگوں کو جذام کیسے ہوتا ہے؟ یہ صرف ان لوگوں سے پھیلتا ہے جن کو جذام ہو اور اس کا علاج نہ کیا گیا ہو اور صرف ان لوگوں کو لگتا ہے جن میں اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت کم ہو۔ غالباً یہ چھینکنے یا کھانسنے یا جلد کے ملاپ سے پھیلتا ہے۔ زیادہ تر لوگ جن کا جذام کے ساتھ ملاپ ہوتا ہے ان میں اس کا مقابلہ کرنے کی قدرتی صلاحیت ہوتی ہے یا تو ان کو جذام بالکل نہیں ہوتا یا ان کو بہت تھوڑا نا قابل توجہ انفیکشن ہوتا ہے جو جلد ہی مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔

جذام کے جراثیم سے پہلی دفعہ انفیکشن ہونے کے بعد عموماً تین یا چار سال بعد اس مرض کی پہلی علامات نمودار ہوتے ہیں۔

بعض لوگوں کے عقیدے کے برعکس جذام بد روحوں، کوئی برا کام کرنے، مخصوص چیزیں کھانے یا دریا کے پانی میں نہانے سے نہیں ہوتا۔ یہ موروثی نہیں ہے اور جذام کے مریض ماؤوں کے بچوں کو پیدائشی طور پر جذام نہیں ہوتا لیکن ان بچوں کو جذام ہونے کا زیادہ خطرہ ہے جو کسی ایسے شخص سے قریبی رابطے میں رہتے ہوں جس کے جذام کا علاج نہ کیا گیا ہو۔

جذام کتنا عام ہے؟

دنیا کے بعض حصوں میں دوسرے حصوں کی نسبت جذام زیادہ عام ہے پر ہجوم رہائشی حالات اور خراب صحت و صفائی کے انتظام والے علاقوں میں زیادہ عام ہے لیکن امیر لوگوں کو بھی یہ ہو سکتا ہے۔

علاج کے بہتر طریقوں کے باوجود آج پہلے سے زیادہ جذام کے مریض نہیں پائے جاتے ہیں ایک کروڑ بیس لاکھ سے زیادہ افراد کو جذام ہے۔ ایشیاء، افریقہ اور وسطی امریکہ کے بعض دیہاتی علاقوں میں بیس میں سے ایک فرد کو جذام ہے۔

کیا جذام کا علاج کیا جا سکتا ہے؟ ہاں ایسی دوائیں موجود ہیں جو جذام کے جراثیم کو مارتی ہیں عموماً علاج شروع کرنے کے کچھ دنوں میں متاثرہ شخص دوسروں کو جذام نہیں پھیلا سکتا (حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر افراد جن کے جذام کی تشخیص ہو جائے، وہ اس کو مزید نہیں پھیلا سکتے) لیکن بیماری کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے لئے بعض افراد کا علاج برسوں جاری رکھنا چاہیئے۔

کیا جلدی علاج ضروری ھے؟

ہاں علاج جلد شروع کرنے سے جذام دوسروں میں نہیں پھیلتا اور اگر محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہونے، مفلوج ہونے اور نقائص کے نمودار ہونے سے پہلے علاج شروع کیا جائے تو متاثرہ شخص جسمانی یا معاشرتی طور پر معذور ہوئے بغیر مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے۔

باقاعدہ اور موثر علاج ملنے والے افراد جذام نہیں پھیلاتے۔

بچوں میں جذام کی علامات دیکھنا:

جن علاقوں میں جذام عام ہو وہاں پر ہیلتھ اور بحالی کارکنوں کو چاہیئے کہ والدین اور سکول کے اساتذہ کے ساتھ مل کر جذام کی ابتدائی علامات کے لئے بچوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں، جن گھروں کے افراد کو جذام ہو وہاں کے بچوں کا باقاعدہ معائنہ سب سے زیادہ ضروری ہے ہر چھ سے بارہ مہینے بعد معائنہ ہونا چاہیئے اور کم از کم تین سال تک جاری رکھنا چاہیئے۔

ابتدائی علامات:

جلد پر آہستہ بڑھتا ہوا حصہ جس میں خارش یا درد نہیں ہوتا اردگرد کی جلد سے اس حصے کا رنگ مختلف ہوسکتا ہے (جذام کے حصے مکمل سفید یا ایک ناپ کے نہیں ہوتے۔)

کیا دیکھنا چاھیئے

جلد پر مختلف حصوں کے لئے پورے جسم کا معائنہ کریں خصوصاً چہرہ، بازو، کمر، چوتڑ اور ٹانگیں۔

رنگ ورم جیسے ٹکڑے ابھرے کونوں کے ساتھ یا بغیر

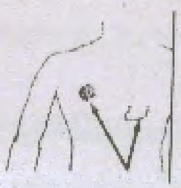

اگر آپ کو واضح کونوں کے بغیر ہلکا پیلا ٹکڑا نظر آجائے تو اس جگہ کو دیکھتے رہیں جب تک اس ٹکڑے کے اندر محسوس کرنے کی صلاحیت کم نہیں ہو جاتی تو جذام کا فیصلہ کرنے سے پہلے دوسری علامات دیکھیں۔ (کئی بچوں کے چہروں اور بازوؤں پر اس طرح پیلے ٹکڑے ہوتے ہیں مگر جذام نہیں ہوتا۔)

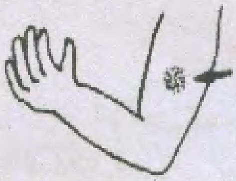

(نوٹ) جلد پر ابتدائی ٹکڑوں میں محسوس کرنے کی صلاحیت مکمل طور پر صحیح یا تقریباً صحیح ہوتی ھے اگر ٹکڑے کے اندر محسوس کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ھے تو جذام تقریباً یقینی ھے۔

بعد کی علامات:

(1) ہاتھوں اور پیروں کا سن ہو جانا یا ان میں محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جانا۔ یا جلد پر نمودار ہونے والے ٹکڑوں میں محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جانا۔

محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی کیلئے جلد پر نمودار ٹکڑوں کے اندر ٹیسٹ کریں: سخت دھاگے کی مدد سے جلد پر نمودار ٹکڑوں کو اندر اور باہر چھوئیں اور بچے سے پوچھیں کہ وہ دیکھے بغیر بتائے کہ وہ کہاں پر چھوتا محسوس کرتا ہے۔

اگر بچہ دھاگے کو محسوس نہیں کرسکتا تو بے جراثیم سوئی سے کوشش کریں۔

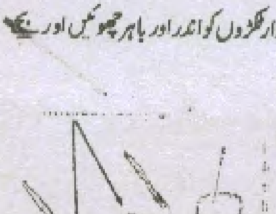

اسی طریقے سے ہاتھوں اور پیروں کے سن ہونے یا ان میں محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی کو بھی آزمائیں۔

میں یہاں محسوس کرتا ہوں۔

انتباہ: دوسرے بچے کو ٹیسٹ کرنے سے پہلے سوئی کو آگ کے ذریعے جراثیم سے پاک کریں۔

(2) ہاتھوں اور پیروں میں معمولی کمزوری یا نقص بچہ پیر نہیں اٹھا سکتا پنجوں کی کمزوری یا مڑ جانا

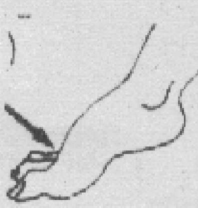

اگر بچہ اپنی انگلیاں سیدھی نہیں کر سکتا تو یہ جذام کی وجہ سے معذوری کی صلاحیت ہو سکتی ہے۔
بچے سے کہیں کہ اپنے انگوٹھے سے چھوٹی انگلی کے نیچے جگہ کو چھوئے۔

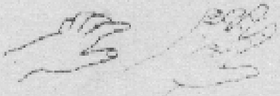

یہاں قار عضلے کی کمزوری کی وجہ سے یہ حرکت مشکل ہوتی ہے اور جذام کی علامت ہو سکتی ہے۔

احتیاط: یہ کمزوریاں پولیو، عضلی ڈس ٹرافی یا کسی او ر مسئلے کی وجہ سے بھی ہو سکتی ھیں۔

(3) کچھ اعصاب کا بڑا ہو جانا، درد کے ساتھ یا بغیر، متاثرہ عصب جلد کے نیچے ایک موٹی ڈور کی طرح محسوس ہوتا ہے جب کافی موٹے ہوں تو پھر آسانی سے دکھائی دیتے ہیں۔

جلد پر نمودار ہونے والے ٹکڑے کے اندر اور قریب بھی بڑے اعصاب دیکھیں۔

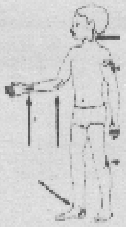

ان جگہوں پر بڑے اعصاب دیکھیں۔
کان کے نیچے موٹا ہوتا ہوا عصب

جذام کی تشخیص:

اگر چہ جلد پر نمودار ہونے والے ٹکڑے جذام کی پہلی علامت ہے، کئی دوسری بیماریاں بھی اس طرح کے ٹکڑے کا سبب ہو سکتی ہیں۔ اگر اس ٹکڑے کے اندر محسوس کرنے کی صلاحیت باقی جلد کی نسبت کم ہو تو پھر ہم تقریباً یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ جذام ہے لیکن جذام کی بعض اقسام میں جلد کے ٹکڑے میں محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی کئی سالوں بعد نمودار ہو سکتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی اس لئے جذام کے دوسرے ثبوت دیکھنے چاہئیں۔

جذام کی ایک اور علامت ہاتھوں اور پیروں کا سن ہو جانا یا ان میں محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی، کئی دوسری وجوہات ہو سکتی ہیں۔

جذام کی یقینی تشخیص کے لئے کس شخص میں مندرجہ ذیل تین بڑی علامات میں سے کم از کم ایک ہونی چاہیئے:

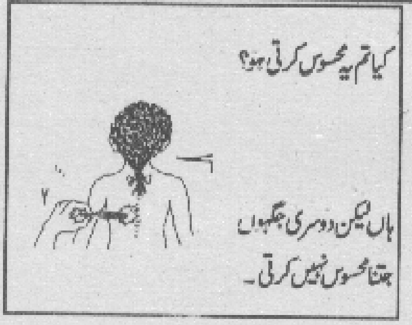

(1) جلد کے ٹکڑوں میں محسوس کرنے کی صلاحیت میں یقینی کمی یا تبدیلی
(نوٹ) جذام کی وجہ سے چہرے پر نمودار ہونے والے ٹکڑوں میں جسم کے باقی حصوں کی طرح احساس ختم نہیں ہوتا۔

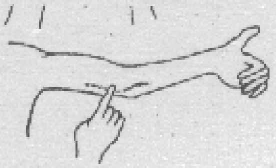

(2) **اعصاب کا یقینی بڑا ہو جانا۔**

متاثرہ جلد سے تہہ کاٹی جارہی ہے۔

(3) **جلد کے دھبے میں جذام کے جراثیم کی موجودگی** جلد پر ابھرنے والے

ٹکڑے سے ایک پتلی تہہ کاٹ لی جاتی ہے۔ ناک کے اندر نم جگہ جس میں اکثر زیادہ انفیکشن ہوتی ہے سے بہت کم لی جاتی ہے۔ جلد کے نمونے کو شیشے کے خصوصی رنگدار ٹکڑے پر رکھ دیا جاتا ہے اور خوردبین (مائیکروسکوپ) کے ذریعے اس کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

اگر جذام کے جراثیم موجود ہوں تو خوردبین کے ذریعے نظر آتے ہیں۔

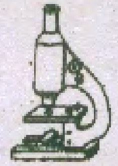

خوردبین میں دکھائی دینے والے جذام کے جراثیم

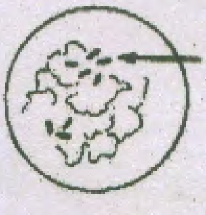

جب بھی آپ جذام کی تشخیص کے بارے میں یقین سے نہیں کہہ سکتے ہوں تو تربیت یافتہ ورکر کے ذریعے جلد کا ٹیسٹ کروائیں۔

(نوٹ) جذام کی یہ تینوں علامات زیادہ لوگوں میں ایک ساتھ نہیں ہوتیں۔ جن افراد کی جلد پر ابھرنے والے ٹکڑوں میں محسوس کرنے کی صلاحیت ہو ان کی جلد کے نمونے میں عموماً جذام کے جراثیم موجود نہیں ہوتے۔

جذام کی اقسام:

جسم میں قدرتی قوت مدافعت کی بنیاد پر جذام مختلف اقسام میں نمودار ہوتا ہے۔ یہاں پر اہم اقسام کی خصوصیات دی گئیں ہیں۔

تپ دق سے مشابہ جذام

☆ نسبتاً زیادہ قوت مدافعت والے افراد میں
☆ جلد کے نمونے میں جذام کے جراثیم کی عدم موجودگی
☆ دوسروں کو جذام نہیں لگا سکتا
☆ جلد پر بننے والے ٹکڑے تعداد میں کم ہوتے ہیں۔ ان کے حلیے مختلف ہو سکتے ہیں لیکن کنارے ابھرے ہوئے اور درمیان میں ہموار ہوتے ہیں۔

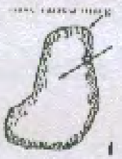

☆ جلد پر بننے والے ٹکڑوں کے درمیانی حصے میں محسوس کرنے کی صلاحیت کم یا ختم ہو جاتی ہے۔

☆ جلد پر بننے والے ٹکڑوں سے بال جھڑ جاتے ہیں اور خشک ہوتے ہیں (پسینہ نہیں آتا)
☆ چہرے پر جلد عموماً موٹی نہیں ہوتی۔
☆ اعصاب کا نقصان جلدی نمودار ہوتا ہے لیکن جلد پر بننے والے ٹکڑوں میں احساس کی کمی تک عموماً محدود ہوتا ہے۔ عموماً آنکھوں، ہاتھوں یا پیروں کو متاثر نہیں کرتا۔ اگر ہو تو شروع میں متاثر کرتا ہے اور صرف ایک ہاتھ یا پیر کی قوت یا محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی ہوتی ہے۔
☆ چونکہ جسم بیماری کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتا ہے اس لئے علاج کا اثر جلدی سامنے آتا ہے۔

بارڈر لائن جذام:

تپ دق سے مشابہ اور لیپرومیٹس جذام دونوں کی خصوصیات ہوتی ہیں۔
☆ جلد کے نمونوں میں جراثیم کی مقدار مختلف ہوتی ہے (کم سے زیادہ تک)

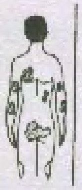

☆ جلد پر بننے والے ٹکڑوں کی تعداد زیادہ واضح مگر بے قاعدہ کناروں کے ساتھ ابھرے ہوئے یا ہموار اور احساس میں کچھ کمی، جسم کے دونوں جانب ٹکڑے تقریباً ایک جیسے ہوتے ہیں۔
☆ بارڈر لائن جذام اچانک ایک یا دوسری انتہا پر جا سکتا ہے جب یہ تبدیلی رونما ہوتی ہے تو جذام کے ردعمل کے نمودار ہونے کا خصوصی امکان ہے۔
☆ اعصاب کو شدید نقصان پہنچنے کی وجہ سے دونوں ہاتھوں اور دونوں پیروں کی قوت اور محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی کے ساتھ شکلیں بھی بگڑ جاتی ہیں۔

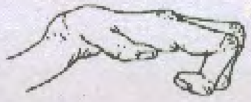

☆ دونوں انتہاؤں کی بنیاد پر بارڈر لائن جذام کو مندرجہ ذیل میں تقسیم کیا گیا ہے: بارڈر لائن تپ دق سے مشابہ (بی ٹی) بارڈر لائن اور (بی بی) بارڈر لائن لیپرومیٹس (بی ایل)

لیپرومیٹس جذام:

☆ بہت کم قوت مدافعت والے افراد میں
☆ جلد کے نمونوں میں جذام کے جراثیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔
☆ جب تک علاج نہ ہو دوسروں کو جذام لگا سکتے ہیں۔
☆ جلد پر بننے والے ٹکڑوں کی تعداد عموماً زیادہ ہوتی ہے۔ حلیے مختلف مگر ابھرے اور موٹے۔ ابتدائی مرحلوں میں ان ٹکڑوں کے اندر محسوس کرنے کی صلاحیت عموماً ٹھیک ہوتی ہے۔

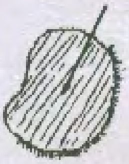

☆ خصوصاً بھوؤں، گالوں، ناک اور کانوں کے اوپر جلد موٹی، ابھری ہوئی اور لال ہو جاتی ہے۔

ابرو کا ختم ہو جانا
بعض اوقات نتھنا بگڑ جاتا ہے۔
لیپرومیٹس جذام کا ببر شیر چہرہ
کانوں کے لوب موٹے اور ابھرے ہوئے
☆ ناک کی ہڈی رفتہ رفتہ اندر گھس سکتی ہے۔
☆ اگر جذام کا علاج نہ کیا جائے تو اعصاب کا نقصان اور معذوری اکثر دیر سے نمودار ہوتی ہے۔
☆ محسوس کرنے کی صلاحیت اور قوت میں کمی دونوں ہاتھوں اور پیروں کو یکساں متاثر کرتی ہے۔
☆ علاج کا ردعمل عموماً سست ہوتا ہے۔ کم از کم دو سال تک عموماً علاج جاری رکھنا چاہیے۔

جذام کے ردعمل:

بعض اوقات جذام والے افراد کے مسائل میں اچانک اضافہ ہو جاتا ہے یہ جذام کے جراثیم کے خلاف الرجک ردعمل سے ملتے جلتے ہو سکتے ہیں۔ جن افراد کا علاج نہ کیا گیا ہو۔ علاج کے دوران یا علاج رکنے کے بعد جذام کے ردعمل ہو سکتے ہیں۔ جسم میں تبدیلیوں کے بعد ردعمل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً لڑکوں میں بلوغیت، حمل کے آخر میں یا بچے کی پیدائش کے بعد، دوسری وجوہات سے بیماری کے دوران، حفاظتی ٹیکے لگوانے کے بعد یا جذباتی دباؤ کے وقت۔

جذام کے ردعمل دو قسم کے ہیں:

پہلی قسم کا ردعمل ان افراد میں ہوتا ہے جن کو بارڈر لائن جذام ہو اور ان کے جسم میں جذام کے جراثیم کے خلاف مدافعت میں اضافہ ہو جاتا ہے، نئی کمزوری اور محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی کا خطرہ ہوتا ہے۔

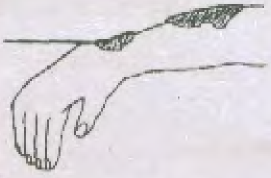

مندرجہ ذیل علامات دیکھنی چاہئیں۔

☆ جلد پر بننے والے ٹکڑے سوجھ اور سرخ ہو سکتے ہیں۔

☆ سوجھے ہوئے ہاتھ اور پیر

☆ ہاتھوں اور پیروں میں نئی کمزوری

☆ اعصاب کے ساتھ ساتھ درد یا بے آرامی (بہت کم ایسا بھی ہوتا ہے کہ اعصاب کے ساتھ ساتھ گلٹیاں بن جاتی جو سورز کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور پیپ بھی نکلتا ہے)

اہم: بعض اوقات اعصاب میں درد کے بغیر ان کی ردعمل کی وجہ سے نئی کمزوری اور محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی ہوتی ہے۔

دوسری قسم کے ردعمل لیپر ومیٹس جذام میں ہوتے ہیں۔ جذام کے بہت سارے جراثیم کے خلاف جسم ردعمل دکھاتا ہے۔

مندرجہ ذیل علامات ہو سکتی ہیں۔

☆ خصوصاً چہرے، بازوؤں اور ٹانگوں کی جلد کے نیچے سرخی مسائل، سوجھی ہوئی یا گہری گلٹیاں

☆ بخار

☆ خصیوں، چھاتیوں یا انگلیوں میں درد

☆ ناک کا بھرنا یا اس میں سے خون نکلنا

☆ لال آنکھ، درد کے ساتھ یا بغیر

درد اچانک یا رفتہ رفتہ شروع ہو سکتا ہے۔ آنکھ میں پانی بہت بھر آتا ہے۔ تیز روشنی میں آنکھ زیادہ دکھتی ہے۔ آشوب چشم کی طرح پیپ نہیں ہوتا دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ یہ ایک ہنگامی طبی صورتحال ہوتی ہے۔ اینٹی بائیوٹک کریم سے فائدہ نہیں ہوتا طبی امداد حاصل کریں۔

خطرہ: اگر جلدی علاج نہ کرایا جائے تو اس سے آئرس کی سوزش یا نظر میں کمی ہو سکتی ہے۔ بہت کم ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس ردعمل کی وجہ سے منہ، گلے یا پھیپھڑوں کی سوجھن یا گردوں کے مسائل کی وجہ سے موت واقع ہو سکتی ہے۔

جذام کے ردعمل کا اگر علاج نہ کیا جائے تو اس سے جلد ہی ہاتھوں، پیروں یا آنکھوں کے عضلوں کی معذوری کے ساتھ اعصاب کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے یا آنکھوں کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے۔

معذوری اور اندھے پن کی روک تھام کے لئے جذام کے ردعمل کا جلدی علاج بہت ضروری ہے۔

جذام کا علاج اور دیکھ بھال:

جذام کا علاج اور دیکھ بھال چار حصوں پر مشتمل ہے۔

(1) جذام کے انفیکشن کو کنٹرول کرنے کیلئے دیرپا طبی علاج جلد از جلد شروع کرنا چاہیئے۔

(2) جذام کے ردعمل سے مزید نقصان کو روکنے اور کنٹرول کرنے کے لئے ہنگامی علاج

(3) سوزش، جلے، زخم اور جوڑوں کے سکڑنے جیسی نقائص کی روک تھام کیلئے حفاظتی اقدامات، سہولت فراہم کرنے والے اوزار، ورزشیں اور تعلیم

(4) **سماجی بحالی:** جذام کے بارے میں بہتر آ گہی، لوگوں کے خوف میں کمی اور قبولیت میں اضافے کے لئے فرد، والدین، سکول اور لوگوں کے ساتھ ملکر کام کریں تا کہ جذام والا بچہ یا بڑا بھرپور، خوش اور بامعنی زندگی گزار سکے۔

طبی علاج:

جذام کا طبی علاج مختلف ممالک اور صحت کی وزارتوں کے وسائل اور پالیسیوں پر منحصر ہے۔ کئی سالوں سے ڈیپسون (ڈی ڈی ایس) استعمال ہونے والی اہم دوا ہے۔ بد قسمتی سے کچھ علاقوں میں ڈیپسون سے جذام کے جراثیم ختم نہیں ہوتے۔

ریفیمپین: عموماً جذام کے خلاف تیز کام کرتا ہے لیکن دوا مہنگی ہے اور سنگین ناپسندیدہ اثرات پیدا کر سکتی ہے۔ پھر بھی جہاں ممکن ہو اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ مدافعت میں اضافے کو روکنے کے لئے عموماً اس کو جذام کے خلاف استعمال ہونے والی دوسری دواؤں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر ڈی ڈی ایس کے ساتھ دی جارہی ہو تو ریفمپین مہینے میں ایک مرتبہ دینی چاہئے۔ اس سے لاگت اور ناپسندیدہ اثرات دونوں میں کمی ہوتی ہے۔

کلوفازمین: اگر چہ جذام کے جراثیم کو مارنے میں ریفمپین کے نسبت کم موثر ہے لیکن اس کا فائدہ یہ ہے کہ جذام کے ردعمل کا بھی مقابلہ کرتی ہے۔
اب عالمی ادارۂ صحت کئی دواؤں کا علاج تجویز کرتی ہے جو ریفمپین ڈی ڈی ایس اور کلوفازمین پر مشتمل ہوتا ہے اس سے علاج کے لئے مطلوبہ وقت میں بہت کمی ہوتی ہے، خصوصاً تپ دق سے مشابہ جذام میں۔
ان ادویات کی خوراک کی مقدار اور احتیاطی تدابیر کیلئے جذام کے مقامی کنٹرول پروگرام سے ہدایات حاصل کریں۔ خود جذام کا علاج کرنے سے بہتر ہے کہ ان پروگراموں کے ساتھ تعاون کیا جائے۔

دیرپا علاج کی اہمیت:

جذام ٹھیک کرنے کے علاج میں بہت وقت لگتا ہے ایک سے دو سال یا زیادہ، اس بات کا انحصار جذام کی قسم اور استعمال ہونے والی ادویات پر ہے۔ اگر علاج کو جلدی روک لیا جائے تو نہ صرف جذام دوبارہ ہو سکتا ہے بلکہ بعض اوقات جذام کے ردعمل اعصاب کے زیادہ نقصان، معذوری یا اندھے پن کا سبب بن سکتے ہیں۔
اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہیلتھ اور بحالی کارکن جذام والے افراد اور اس کے والدین کو دواؤں کے باقاعدہ استعمال کی اہمیت سمجھائیں۔
صحت مراکز کو چاہئے کہ ادویات کا فاضل ذخیرہ ہمیشہ اپنے پاس رکھے

جذام کا علاج اگر جلدی کیا جائے تو اس سے معذوری یا نقائص پیدا نہیں ہوتے۔

جذام کے ردعمل کا علاج:

تیز دیکھ بھال کے ساتھ جذام کے ردعمل کی جلدی تشخیص اور علاج سے کئی نقائص کی نشوونما کی روک تھام ہونی چاہئے۔
جذام کے ردعمل کی دیکھ بھال کے چار مقاصد ہوتے ہیں۔

(1) اعصاب کے ایسے نقصان کی روک تھام جو محسوس کرنے کی صلاحیت کے خاتمے، معذوری اور جوڑوں کے سکڑنے کا سبب بنتا ہے۔

(2) آنکھ کو پہنچنے والے نقصان کو روکنا اور اندھے پن کی روک تھام

(3) درد کنٹرول کرنا

(4) جذام کے جراثیم کو مارنے اور بیماری کو بدتر ہونے سے روکنے کے لئے دواؤں کا استعمال جاری رکھنا۔

دیکھ بھال میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں۔

درد اور سوزش کم کرنے کے لئے دوا:

(1) ہلکے ردعمل اعصاب میں درد یا نرمی کے بغیر جلد کی سوزش) کیلئے اسپرین بہترین اور سستی ترین دوا ہے۔

(2) کلوروکوئن (ملیریا کی دوا) بھی موثر ہوتی ہے بڑوں کو 250 ملی گرام کی دو گولیاں رات کو دو یا تین ہفتوں سے زیادہ مت دیں، بچوں کو ان کی وزن کی مناسبت سے کم دیں۔

شدید ردعمل: (اعصاب کے ساتھ ساتھ درد، سن ہو جانا یا کمزوری، آنکھ میں کھجلی یا پر درد ہٹے) کیلئے کارٹیکوسٹیرائیڈز کی ضرورت ہوسکتی ہے چونکہ یہ ایک طبی ہنگامی حالت ہوتی ہے اور کارٹیکوسٹیرائیڈز خطرناک دوا ہے اور اکثر غلط استعمال ہوتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے پہلے تجربہ کار ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

(3) جذام کے ردعمل کے سارے عرصے کے دوران جذام ٹھیک کرنے والی ادویات کا استعمال جاری رکھنا چاہیئے۔
ڈی ڈی ایس کی بجائے کلوفازمین استعمال کرنی چاہیئے کیونکہ کلوفازمین ردعمل کو کم کرتے اور جذام کے جراثیم کا مقابلہ کرنے میں مفید ہوتی ہے۔ کلوفازمین کی خوراک کی مقدار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے (بڑوں کیلئے 200 ملی گرام روزانہ تک) اور بعد میں ردعمل کم ہونے پر کم کی جاسکتی ہے لیکن اعصاب کو نقصان پہنچانے والے شدید ردعمل کے لئے پریڈنیسولون کی ضرورت ہوتی ہے۔

(3) **ورزش اور متاثرہ اعضاء کو لکڑی یا دھات کی مدد سے سیدھا رکھنا:**

شدید ردعمل کے دوران متاثرہ اعضاء کو لکڑی یا دھات کے ٹکڑوں کی مدد سے سیدھا رکھنے سے درد کم کرنے اور اعصاب کے نقصان اور جوڑوں کے سکڑنے کی روک تھام ہوتی ہے۔ جوڑوں کو سب سے زیادہ مفید حالت میں لکڑی، پلاسٹک یا دھات کا ٹکڑا لگانا چاہیئے۔ اس مقصد کے لئے پلاسٹر کی پٹی یا پلاسٹک استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جن ہاتھوں یا پیروں میں درد محسوس نہیں ہوتا ان کے لئے اس پر بہت احتیاط سے کوئی نرم شے چڑھا دیں درد اور سوزش ختم ہونے تک متاثرہ عضو کو دن رات اسی حالت میں رکھیں حرکت کی حد کی ورزشوں کے لئے دن میں کم از کم ایک مرتبہ کھول لیں۔

ہاتھ کے جوڑوں کو سکڑنے سے بچانے اور مفید حالت میں رکھنے کے لئے پلاسٹک کا استعمال

نقائص کی وجہ:

زیادہ تر لوگ جب جذام کے بارے میں سوچتے ہیں تو ان کے ذہن میں پختہ قسم کی شدید نقائص ہوتے ہیں۔ گہرے کھلے سور (زخم السر) مڑی انگلیاں، انگلیوں اور پنجوں کا رفتہ رفتہ گھونا اور اندھے پن کا سبب بننے والا آنکھوں کا نقصان، حقیقت میں یہ نقائص براہ راست جذام کے جراثیم سے پیدا نہیں ہوتے بلکہ اعصاب کو نقصان پہنچنے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اعصاب کے نقصان سے تین سطح کے مسائل پیدا ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کا سبب بنتے ہیں۔

پہلی سطح: مخصوص عضلوں میں قوت، پسینہ نکلنے اور محسوس کرنے کی صلاحیت میں کمی	دوسری سطح: زخم، جوڑوں کا کسنا	تیسری سطح: بڑھتے ہوئے انفیکشن کے ساتھ ہڈیوں کو نقصان اور نظر کا خاتمہ
آنکھیں صحیح طرح نہیں جھپکتیں	آنکھوں میں کھجلی اور انفیکشن	داغ لگنا اور اندھاپن
ہاتھ محسوس نہیں کر سکتے خشک جلد انگلیوں اور انگوٹھے میں کمزوری پیر محسوس نہیں کر سکتے، خشک جلد	انگلیاں اور انگوٹھے اکڑ جاتے ہیں اور ان کے جوڑ سکڑ جاتے ہیں: جلنے کے داغ اور زخم بھی	ہڈی کا خاتمہ 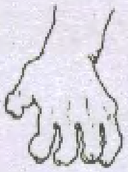
اعصاب کو نقصان پہنچنے سے پہلے جذام کے طبی علاج سے ان کو روکا جا سکتا ہے۔	بغیر درد کے سوزش و زخم اکڑن اور جوڑ سکڑنا	ہڈی کا خاتمہ 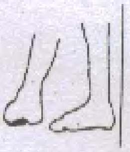
	آنکھ اور جلد کی حفاظتی دیکھ بھال اور جوڑوں کی مکمل حرکت برقرار رکھنے کے لئے ورزش سے روکے جا سکتے ہیں۔	سوزش، جلے اور انفیکشن کی ابتداء میں محتاط علاج سے روکے جا سکتے ہیں۔

جب پہلی سطح کے مسائل موجود ہوں تو دوسری اور تیسری سطح کے مسائل کا خطرہ زندگی بھر رہتا ہے۔ محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہونے کی وجہ سے متاثر شخص، سوزش، کانٹوں اور دوسرے زخموں سے اپنی حفاظت خود بخود نہیں کرتا اور چونکہ یہ زخم دکھتے نہیں ہیں اس لئے ان کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔

مثلاً محسوس کرنے کی صحیح صلاحیت رکھنے والا شخص اگر پیدل لمبا فاصلہ طے کرے اور پیروں میں چھالے پڑ جائیں تو پیر دکھتے ہیں۔ اس لئے وہ رک جاتا ہے یا لنگڑا کر چلنے لگتا ہے۔

لیکن جب جذام والے شخص کو چھالا نکلتا ہے تو وہ نہیں دکھتا - چھالا پھٹنے تک وہ چلتا رہتا ہے اور پھٹنے کے بعد اس میں انفیکشن ہو جاتا ہے۔ - بغیر کسی درد کے انفیکشن گہرا ہوتا جاتا ہے اور ہڈی تک پہنچ جاتا ہے - اور وقت گذرنے کے ساتھ ہڈی ختم ہو جاتی ہے اور پھر مزید بگڑتا جاتا ہے۔

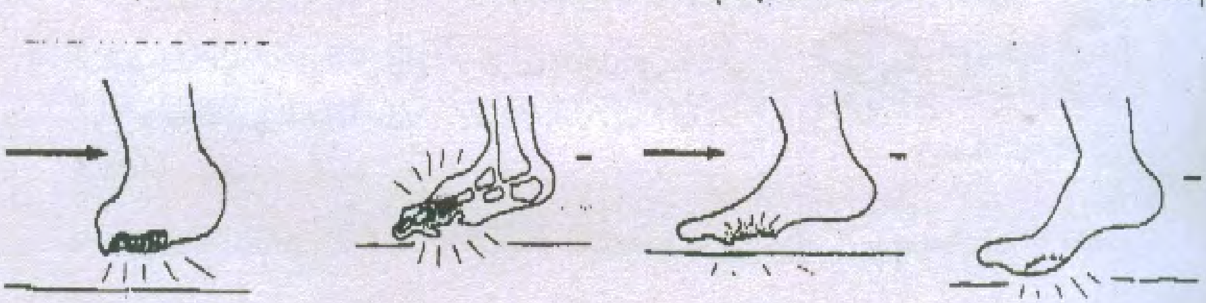

جذام کے جراثیم عموماً ان کھلے سوزش میں نہیں پائے جا سکتے ہیں کیونکہ یہ سوزش جذام کے جراثیم کی وجہ سے نہیں بنتے بلکہ دباؤ، زخم اور ثانوی انفیکشن کی وجہ سے بنتے ہیں۔

جن افراد کی قوت اور محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جائے ان کے لئے زخموں کی روک تھام:

آنکھیں: کمزوری محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہونے کی وجہ سے کم جھپکنے سے آنکھ کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ جھپکانا آنکھوں کو نم اور صاف رکھتا ہے۔ اگر آنکھیں صحیح طرح نہ جھپکائی جائیں یا سرخ ہوں تو

☆ جانبی شیڈ والی دھوپ کی عینک اور ٹوپی پہنیں

☆ کثر دن کے وقت اور خصوصاً جب گرد اڑ رہی ہو تو آنکھیں کس کر بند کریں

☆ آنکھیں کس کر بند کرنے کی کوشش کرتے وقت آنکھوں کی پتلیوں کو اوپر گھمائیں۔

☆ آنکھیں صاف رکھیں، آنکھوں کے اردگرد جگہ کو اچھی طرح دھوئیں، مکھیاں اور گندے ہاتھ آنکھ سے دور رکھیں۔

ہاتھ: اپنے ہاتھوں سے کام کرتے وقت یا کھانا پکاتے وقت خصوصی خیال رکھیں۔ موٹے دستانے یا کپڑے سے ہاتھ کی حفاظت کیے بغیر گرم چیز ہرگز مت اٹھائیں۔ اگر ممکن ہو تو ایسی چیزوں کو ہاتھ لگانے سے اجتناب کریں جو نوکدار یا گرم ہوں تمبا کو نوشی مت کریں۔

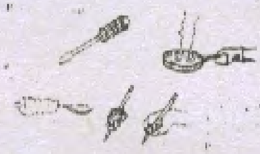

ہموار اور چوڑے دستوں والے اوزار استعمال کریں یا دستوں پر کپڑا چڑھائیں:

کمزور یا بگڑی ہوئی انگلیوں والے شخص کے اوزار یا برتن پکڑنے میں مدد کرنے کے لئے دستہ کو اس کے بند ہاتھ کی شکل کے مطابق ڈھالیں۔ مضبوط گلو والی پٹی یا پلاسٹر ملائیں جب وہ ابھی نرم ہو تو دستے کو ہاتھ سے پکڑیں پھر سخت ہونے دیں۔

پیر: ننگے پیر چلنے سے پرہیز کریں۔ جوتے استعمال کریں
چھوٹے قدم اٹھانا سیکھیں یہ پیروں کی حفاظت کے لئے مفید ہوتا ہے۔

زخم کی دیکھ بھال:

آنکھیں: آنکھیں اکثر بند کریں اگر ضروری ہو تو آنکھ پر کپڑے کا چھوٹا ٹکڑا باندھیں۔ اگر آنکھ میں انفیکشن ہو جائے (پیپ بنتا ہو) تو آنکھ کی اینٹی بائیوٹک کریم استعمال کریں،۔ آنکھ کو ہاتھ لگائے بغیر کریم کو نچلے پپوٹے میں لگائے۔

ہاتھ اور پیر: اگر کٹ گیا ہو یا سور ہو تو زخمی جگہ کو دوبارہ مکمل ٹھیک ہونے تک بہت صاف اور آرام سے رکھیں۔ اس جگہ کو دوبارہ زخمی نہ ہونے میں احتیاط کریں۔

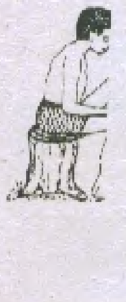

روزانہ کرنے والے کام:

معائنہ: ہر دن کے اختتام پر احتیاط سے اپنے ہاتھوں اور پیروں کا خود معائنہ کریں یا کسی اور سے معائنہ کروائیں۔ زخم، نیل یا کانٹے تلاش کریں ہاتھوں اور پیروں پر ایسی جگہیں بھی دیکھیں جو سرخ، گرم یا سوجھے ہوں یا چھالے بننے کی ابتدا کی علامت ہوں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی نظر آئے تو جلد کو مکمل طور پر دوبارہ ٹھیک ہونے تک ہاتھوں یا پیروں کو آرام دیں۔

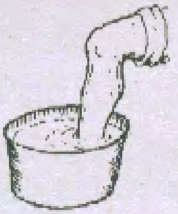

☆ اگر جلد خشک ہو جائے اور پھٹ جائے تو روزانہ کم از کم بیس منٹ تک پیروں کو پانی میں بھگوئیں۔ پھر پکانے کا تیل، ویزلین یا ہاتھوں کی کریم ان پر لگائیں (مکھن یا جانوروں کی چربی استعمال مت کریں کیونکہ یہ کیڑوں اور چوہوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں)

☆ ہاتھوں اور پیروں پر تیل ملتے وقت پھیلنے کی ورزشیں کریں تا کہ جوڑوں کی حرکت کی مکمل حد برقرار رکھی جاسکے۔

مسلسل روزانہ دیکھ بھال سے جذام کے اکثر نقائص روکے جا سکتے ہیں۔

مفلوج افراد میں جوڑوں کے سکڑنے اور نقائص کی روک تھام:

جذام کی وجہ سے مفلوج افراد میں جوڑوں کے سکڑنے کی روک تھام کے وہی طریقے ہیں جو پولیو اور دوسری معذوریوں میں جوڑوں کے سکڑنے کی روک تھام کے ہیں۔ لیکن محسوس کرنے کی صلاحیت کے خاتمے کی وجہ سے روک تھام مزید مشکل ہو جاتی ہے۔

حرکت کی مکمل حد برقرار رکھنے کی ورزشیں باب 42 میں بیان کی گئیں ہیں۔

☆ ہاتھوں کو مستقل طور پر مڑنے سے اس طرح بچایا جاسکتا ہے۔

انگلیوں کو اس طرح نرمی سے سیدھا کرکے

اور اس طرح بغیر کسی مدد کے اپنی انگلیوں کو ممکن حد تک کھولیں، پھر اپنے دوسرے ہاتھ کی مدد سے باقی کھولیں۔ انگلیاں بند کرکے دہرائیں۔

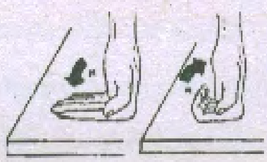

دیوار کے ساتھ آگے جھک کر یا زمین پر ایڑیوں کے ساتھ اکڑوں بیٹھ کر ایڑیوں کی ڈور کھینچ کر پنجوں کے بل کے لٹکتے پیر کے جوڑ سکڑنے سے روکنے کے لئے ایک اچھی ورزش ہے۔

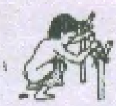

محسوس کرنے کی صلاحیت کے بغیر والے افراد کیلئے جوتے:

بہترین جوتوں میں :

☆ صحیح ناپ کا اوپر والا حصہ جو رگڑ تا نہ ہو اور پنجے کے لئے کافی جگہ ہو (یا پنجے کھلے ہوں)

☆ تقریباً اس میں موٹا نرم اندرونی تلا

☆ مضبوط نچلے کا تلا تا کہ کانٹے کیل اور نوکدار پتھر پیر کو زخمی نہ کرسکے

☆ جوتے قابل قبول ہونے چاہئیں (عجیب یا بے ڈھنگے نہیں لگنے چاہئیں) تا کہ استعمال ہوں

ان چیزوں سے اجتناب کریں:

☆ پلاسٹک کے جوتے

☆ نرم تلے کے جوتے جس میں سے کانٹے گزرسکیں۔

☆ ایڑیوں اور تلوں کو جوڑنے کیلئے کیل (یہ اندر گھس کر پیر کو زخمی کر سکتے ہیں۔ تلوں کو سینا یا گلو استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے) نہیں

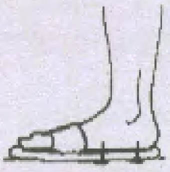

☆ جوتوں کے ورکشاپ والے جذام کے ہسپتال سے رابطہ کریں اگر ان کو پیر کے صحیح نشان لگا کر دیئے جائیں تو وہ جوتے بنا سکتے ہیں۔

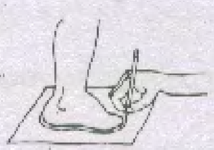

☆ بازار میں دیکھیں ہو سکتا ہے آپ کو اچھے اندرونی تلے والا کپڑے کا جوتا مل جائے۔

یا آپ جوتوں کے اندر نرم اندرونی تلے ڈال سکتے ہیں لیکن اس بات کا احتیاط کریں کہ اگر آپ عام جوتے میں موٹا اندرونی تلا ڈالتے ہیں تو پنجوں کیلئے جگہ کم ہو سکتی ہے۔ جب تک آپ پنجوں کے اوپر والے حصے کو کاٹ کر کھلا نہ چھوڑیں۔

اگر پیر پہلے سے ہی چھوٹا ہو تو موٹا اندرونی تلا مفید ہو سکتا ہے۔

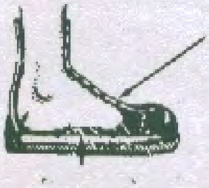

نرم اندرونی تلا

خود یا مقامی موچی سے خصوصی جوتے بنوائیں۔
اندرونی تلے کے لئے آپ نرم سپنج کا چپل یا ہوائی چپل استعمال کر سکتے ہیں یا نرم مگر مضبوط ربڑ خریدیں

نچے کے تلے کیلئے آپ گاڑی کے پہیے کا پرانا ٹائر استعمال کر سکتے ہیں۔

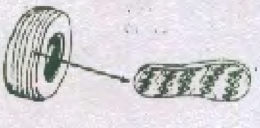

جن افراد کے پیروں میں یہاں پر سورز بن چکے ہوں۔

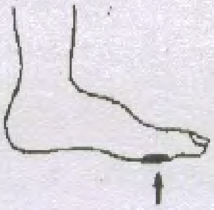

ان دونوں میں سے ایک جگہ پر سہارا دینے سے متاثرہ حصے سے دباؤ ہٹ جاتا ہے اور نئے سورز بننے کو روکا جا سکتا ہے۔

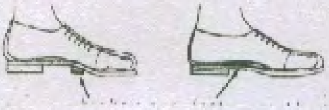

جوتے حاصل کرنے کے ممکن طریقے:

پلاسٹازوٹ یعنی پلاسٹک فوم سے بنا ہوا استر سورز کی روک تھام میں بہت مفید ہوتا ہے۔

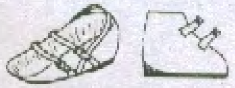

☆ لنگڑے پیر والے افراد کے لئے سہولت فراہم کرنے والی پٹی یا اوپر اٹھانے والی پٹی سورز اور زخموں کو روکنے میں مدد دے سکتی ہے۔

بحالی ورکشاپ سے آپ کو سہولت فراہم کرنے والی پٹی مل سکتی ہے یا خصوصی ناپ والی پلاسٹک کی بنی ہوئی سہولت فراہم کرنے والی پٹی بنوائی جا سکتی ہے۔

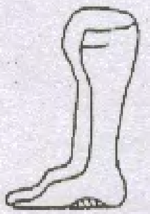

یا پیر کو اوپر رکھنے کے لئے سادہ آلہ بنائیں۔

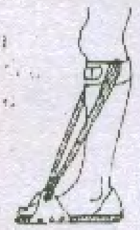

جذام اور معاشرہ:

زمانہ قدیم سے جذام کے بارے میں بہت خوف اور غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ جذام والے افراد کو اکثر شہروں سے باہر پھینکا گیا یا ان پر ظلم کیا گیا حکومتیں جذام والے افراد کو اپنے خاندانوں سے جدا کر کے خصوصی اداروں میں بند کرتے ہیں۔

آج جذام کا علاج ہو سکتا ہے اگر علاج جلدی شروع کیا جائے تو کوئی نقص یا معذوری بھی نہیں پیدا ہوتی۔ اس کا علاج گھر میں کیا جا سکتا ہے متاثرہ شخص اپنا کام یا سکول جاری رکھ سکتا ہے۔ جذام کی وجہ سے کوئی شخص جسمانی یا معاشرتی طور پر معذور نہیں ہونا چاہیئے۔

لیکن کئی معاشروں میں خوف اور غلط فہمی ابھی بھی باقی ہے لوگ جذام کی ابتدائی علامات تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں وہ اس وقت تک علاج نہیں کرواتے جب تک مستقل نقائص نمودار نہیں ہو جاتے۔ جن لوگوں کا علاج نہیں ہوتا وہ بیماری کو دوسروں میں پھیلاتے رہتے ہیں اس طرح جذام کا معمہ اور خوف زندہ رکھا گیا ہے۔

اس صورتحال کو ٹھیک کرنے کے لئے تمام ہیلتھ اور بحالی کارکنوں، سکول کے اساتذہ، مذہبی اور عوامی راہنماؤں، جذام والے افراد کے خاندانوں اور معذوروں کی تنظیموں کی کوششوں کی ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل اقدامات کی ضرورت ہے۔

(1) معلومات اور تعلیم: لوگوں میں جذام کے بارے میں آگہی پیدا کرنے کے لئے سکول صحت کے مراکز، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور دوسرے ذرائع ابلاغ استعمال کرنے چاہئیں۔ معلومات سے

- ☆ جذام کے بارے میں لوگوں کے خوف کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور ان کو یہ بتانا چاہیئے کہ جذام قابل علاج ہے۔
- ☆ جلدی تشخیص اور علاج کی اہمیت اجاگر کریں۔
- ☆ لوگوں کو بتائیں کہ ابتدائی علامات کی نشاندہی کیسے کی جائے، ور کہاں پر علاج کروانا چاہیئے۔

بھارت میں جذام کے لئے بچوں کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔

(2) جذام کے پروگرام کو عام صحت کی دیکھ بھال میں شامل کرنا۔ جذام کنٹرول کرنے کو اکثر علیحدہ پروگرام کے طور پر کیا جاتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ لوگ اور ہیلتھ ورکرز جذام کو صرف صحت کے ایک اور سنگین مسئلے کے طور پر دیکھنا شروع کر دیں۔ جیسے بچوں میں دست کی بیماری۔

(3) جذام کی ابتدائی علامات کے لئے باقاعدگی سے بچوں کے معائنے بچوں کو پہلے ایک دوسرے کا معائنہ اور پھر اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کا معائنہ کرنا سکھایا جا سکتا ہے۔

(4) بچوں کے جذام کا علاج، سکول میں داخلہ، روزگار کی تلاش، تہواروں اور عوامی تقریبات میں شرکت کے لئے معاشرتی دباؤ اور حکومتی احکامات (معذوروں کی تنظیمیں یہ ممکن بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

(5) لوگوں کو چاہیئے کہ جذام والے افراد کو قبول کریں ان کی دیکھ بھال کریں اور ان کی عزت کریں اور ان کو باقاعدگی سے دوادیں اور نقائص سے بچنے کے طریقے بتائیں۔ تعلیم، صحت، روزگار اور معاشرتی حقوق حاصل کرنے میں ان کی مدد کرنی چاہیئے۔

ایک ایسے ہیلتھ ورکر کی مثال جو جذام والے افراد کو خوش آمدید کہتا ہے اور ان کو چھونے سے خوفزدہ نہیں ہے۔ لوگوں کے بے بنیاد خوف دور کرنے اور قبولیت کی حوصلہ افزائی میں بڑا کردار ادا کر سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆